تاہم مسیحی کوشش ہونا چاہئے کہ اپنی دعا کو سنائی دینے والی آوازوں یا سنائی نہ دینے والی سسکیوں کے ساتھ روح القدس کی دعا کو ابھارے۔ بے شک مسیحی باخبر ہوتا ہے کہ روح خدا کے سامنے اس کی شفاعت کے لئے اس کے دل میں ان بیان نہ کردہ یا ناقابل بیان آہوں کو استعمال کرتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ مسیحی اپنی دعا کو واضح طور پر الفاظ یا سسکیاں یا دیگر آوازوں میں بیان کرتا ہے تو یہ روح کی شفاعتیں ہوتی ہیں۔ مسیحیوں کو بھولنا نہیں چاہئے کہ خدا دل کے خیال اور ارادوں کو جانچتا ہے (۱-سموئیل ۱۶:۷؛ ۱-تواریخ ۲۸:۹؛ امثال ۱۷:۳؛ ۲۱:۲؛ عبرانیوں ۴:۱۲-۱۳؛ رومیوں ۸:۲۶-۲۷)۔ رومیوں ۸:۲۶-۲۷ بتاتا ہے کہ روح القدس مسیحی کی شفاعت خدا سے کس طرح کرتا ہے اور مسیحی خدا سے کس طرح دعا کرنی چاہئے یا کس طرح کر سکتا ہے۔

پانچواں مشاہدہ

خدا جانتا ہے کہ روح کی شفاعت اس کی کامل مرضی کے مطابق ہے۔

خدا مسیحی کے دل کو مسلسل جانچتا رہتا ہے۔ وہ اس کی پرواہ کرتا ہے (۱-سموئیل ۱۶:۷؛ ۱-تواریخ ۲۸:۹؛ یرمیاہ ۱۰:۱۷؛ ۱۱:۲۰؛ مرثیوں ۵:۲۱؛ عبرانیوں ۴:۱۳)۔ اور وہ مسیحی کی شفاعت کے لئے روح کے مقصد، خیال اور نیت کو بھی جانتا ہے۔ رومیوں ۸:۲۶-۲۷ اس کے متعلق بتاتا ہے جو روح القدس خدا سے مسیحی کی شفاعت کرتا ہے اور مسیحی خدا کے سامنے جو دعا کرتا ہے۔ مسیحی دعوی نہیں کر سکتا کہ جو کچھ یہ سوچتا ہے وہی غیر واضح الفاظ، سسکیاں یا دیگر آوازوں میں دعا کر رہا ہے وہ یہی ہیں جو روح اس کے لئے شفاعت کر رہا ہے۔ روح کی شفاعت کا مقصد مسیحی پر ظاہر نہیں ہوتا۔

چونکہ روح القدس خدا کا روح ہے اور بالکل خدا کی ہی سوچ سوچتا ہے روح کی شفاعت کامل ہوتی ہے اور اس کو ہمیشہ مسترد ہونا چاہئے۔ اس لئے ایک بھی سچا مسیحی کبھی نہیں سنتا (۱-یوحنا ۱۴:۵-۱۵)۔ اس لئے بھی مسیحی کا دعا کرنا ناکام نہیں ہوتا۔ اس کی خدا اجازت نہیں دیتا اور جو حقیقتاً مسیحی کے متعلق خدا کے کامل منصوبے سے واقفیت نہیں رکھتا (۱-یوحنا ۱۹:۵)۔ یہ آیات اور نشانات مسیحی کے دل میں اس لئے حقیقت کی نشاندہی کرتی ہیں جو خدا کی تمناری درخواست اور خیال سے بہت زیادہ کر سکتا ہے (افسیوں ۳:۲۰)۔

1- غیبت گوئی اور تہمت بازی

دریافت کریں اور تبادلہ خیال کریں: بائبل مقدس غیبت گوئی اور تہمت بازی کے متعلق کیا کہتی ہے؟

پڑھیں: امثال ۱۸:۸ (تہمت لگانے والا احمق ہے)۔

امثال ۱۱:۱۳ (فریب کرنے والا راز فاش کرتا ہے)۔

امثال ۲۸:۱۶ (غیبت گوئی کرنے والا دوستوں میں جدائی ڈالتا ہے)

امثال ۹:۱۷ (راز کی بات کو بار بار دہرانے والا دوستوں میں جدائی ڈالتا ہے)۔

امثال ۲۰:۲۶ (غیبت گو جھگڑا پیدا کرتا ہے)۔

یعقوب ۳:۱-۱۲ (زبان ہمارے اعضا میں شرارت کا عالم ہے اور سارے جسم کو داغ لگاتی ہے)۔

۱-یوحنا ۲:۹-۱۱ (جو اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ ابھی تک تاریکی میں ہے)

2- نقصان

دریافت کریں اور بتائیے، خیال کریں: غیبت، جھوٹی اور تہمت بازی کس چیز کا سبب بنتی ہے؟

پڑھیں: امثال ۲۵:۱۸ (جو اپنے ہمسائے کے خلاف جھوٹی گواہی دیتا ہے وہ مُگدر، اور تیز تلوار ہے)۔

امثال ۲۶:۲۸ (جھوٹی زبان ان کا کینہ رکھتی ہے جنکو اس نے گھایل کیا)

زبور ۵۲:۲-۴ (تہمت اور الفاظ قتل کرنے کے برابر ہے)۔

3- عدالت

دریافت کریں اور بتائیے، خیال کریں۔ خدا غیبت، جھوٹی اور تہمت بازی کی سزا کس طرح دیتا ہے؟

پڑھیں: امثال ۲۱:۲-۱۹ (خدا کو جھوٹی زبان، جھوٹی گواہی اور نفاق ڈالنے والے شخص سے نفرت ہے)۔

امثال ۱۹:۵، ۹ (جھوٹا گواہ بےسزا نہ ٹھہرے گا)

امثال ۱۵:۱-۱۱ (حیاۃ اور صفیر نے خدا سے جھوٹ بولا اور گر کر مر گئے)۔

4- حکمت

دریافت کریں اور بتائیے، خیال کریں: آپ ایک عقل مند شخص کس طرح بنتے ہیں؟

پڑھیں: امثال ۹:۷-۸ (عقل مند آدمی کبھی جھوٹ نہیں بولتا)۔

امثال ۱۳:۳ (عقل مند آدمی اپنے منہ کی نگہبانی کرنے سے اپنی جان کی حفاظت کرتا ہے)

امثال ۱۲:۱۵ (عقلمند آدمی ہر نئی بات پر یقین نہیں کرتا)۔

امثال ۱۸:۱۳ (عقل مند آدمی پہلے بات کو سنتا ہے اور پھر جواب دیتا ہے)۔

امثال ۱۹:۱۸ (عقل مند آدمی ہمیشہ دونوں باپ سے تحقیق کرتا ہے)۔

امثال ۲۰:۱۹ (عقل مند آدمی لفظ اپنی کرنے والوں (بہت بولنے والوں) سے دور رہتا ہے)

امثال ۲۲:۲۴ (عقل مند آدمی غصہ ور آدمی کو دوست نہیں بناتا)۔

زبور ۳۷:۵ (عقل مند آدمی ہمیشہ خلاص، صاف گو اور سچائی پسند ہوتا ہے)۔

5- اصول

پڑھیں: زبور ۱۱۹:۱۶۰-۱۶۲ اور زبور ۱۲:۲۳-۲۷۔

دریافت اور بتائیے، خیال کریں: بائبل پر مبنی چند اصول، سچ ہمیشہ سچ ہوتا ہے)۔

مسیحی کا دل اُس کی باتوں سے ظاہر ہوتا اور جانا جاتا ہے۔

درست اپنے چال سے پہچانا جاتا ہے۔ انسان کا دل اُس کے منہ سے نکلنے والی باتوں سے پہچانا جاتا ہے۔ پوشیدہ طور پر کی غیبت، جھوٹی اور تہمت بازی یا سر عام کی گئی غصہ ور باتیں ظاہر کر دیتی ہیں کہ دل کے اندر کیا ہے۔